کرایہ پر دینے کے لئے خریدی گئی دکان پر زکوٰۃ کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی نے کرائے پر دینے کے لیے شاپ خریدی ہے تو کیا اس پر زکوۃ ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کرایہ پر دینے کے لئے خریدی گئی دکان پر زکوۃ واجب نہیں ہے، البتہ! اس کے کرائے کی رقم خود یا دیگر اموالِ زکوۃ کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچ رہی ہو اور اس پر سال گزر جائے اور دیگر شرائطِ زکوۃ بھی پائی جائیں، تو کرائے کی رقم پر زکوۃ فرض ہوگی، ورنہ نہیں۔

فتاوٰی ہندیہ میں ہے "ولو اشتری قدوراً من صُفر یمسکھا ویؤاجرھا لا تجب فیھا الزکاۃ کما لا تجب فی بیوت الغلۃ" ترجمہ: اگر پیتل کی دیگ خریدی کہ اسے رکھے گا اور کرائے پر دے گا (تو) اس میں زکوۃ واجب نہیں جیسا کہ کرائے کے گھروں میں واجب نہیں ہوتی۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 180، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "(کرائے کے) مکانات پر زکوٰۃ نہیں اگرچہ پچاس کروڑ کے ہوں، کرایہ سے جو سال تمام پر پس انداز ہوگا اس پر زکوٰۃ آئے گی، اگر خود یا اور مال سے مل کر قدرِ نصاب ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 161، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4040

تاریخ اجراء: 25 محرم الحرام 1447ھ/21 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net